السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ "عن عبدالعزیز بن حکیم قال : رایت ابن عمر یرفع یدیہ حذواذنیہ فی اول تکبیرۃ ولم یرفعھا فیما سوی ذلک" (موطا امام محمد ص 9)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند سخت ضعیف ہے۔

1: اسکا بنیادی راوی محمد بن الحسن بن فرقد الشیبانی سخت مجروح ہے۔ قاضی ابویوسف نے اس راوی کے بارے میں کہا ہے : اس کذاب یعنی محمد بن الحسن سے کہو : یہ مجھ سے جو روایتیں بیان کرتا ہے کیا اس نے سنی ہیں؟ (تاریخ بغداد 2/180 وسند حسن ماہنامہ الحدیث : 55 ص 29)

امام یحیی بن معین نے کہا : جہمی کذاب وہ جہمی کذاب تھا۔

(کتاب الضعفاء للعقیلی 4/52 وسند صحیح لسان المیزان 5/122۔ دوسرا نسخہ 6/28، ماہنامہ الحدیث : 55 ص 13)

مزید تحقیق کے لیے ماہنامہ الحدیث : 55 میں تحقیقی مضمون ''التائید ربانی اور ابن فرقد شیبانی'' کا مطالعہ کریں۔

حافظ ذہبی جیسے متاخرین نے اسے صرف موطا امام مالک کی روایت میں قوی قرار دیا ہے، یہ قوی قرار دینا محل نظر ہے تاہم روایت مذکورہ موطا امام مالک کی ہرگز نہیں ہے۔

2: اس کا دوسرا راوی محمد بن ابان بن صالح الجعفی بھی بالاتفاق ضعیف ہے۔ (دیکھئے نورالعینین ص 173 اور کتب اسماء الرجال)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص350

محدث فتویٰ